REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۳ ہجرت ۱۳۳۶ ہش | ۲۳ مئی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۲۲

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۲۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ⁂

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ تا حال بے چینی اور اعصابی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اور اس کے ساتھ درد کی شکائت بھی ہے۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ⁂

فرانسیسی پارلیمنٹ میں موسیو مولے کی حکومت کو شکست ہو گئی

پارلیمنٹ نے نہر سویز اور الجزائر کے متعلق موسیو مولے کی پالیسی سے عدم اتفاق کا اظہار کر دیا

پیرس ۲۲ مئی۔ کل فرانسیسی پارلیمنٹ میں موسیو مولے کی حکومت کو شکست ہو گئی اور وہ اپنی پالیسی پر اعتماد کی قرارداد پارلیمنٹ سے منظور کرانے میں ناکام ہو گئے واضح رہے کہ موسیو مولے کی حکومت پندرہ ماہ برسر اقتدار رہی ہے۔ موسیو مولے نے کل فرانسیسی پارلیمنٹ میں الجزائر اور نہر سویز کے متعلق اپنی پالیسی کی وضاحت کی اور اس پالیسی پر اعتماد کی قرارداد پیش کی۔ طویل بحث کے بعد جب رائے شماری کی گئی تو ۲۱۳ کے مقابلہ میں ۲۵۲ ووٹوں سے قرارداد مسترد ہو گئی۔ اور اس طرح حکومت کو شکست ہو گئی ⁂

پاکستان مسلم لیگ مجلس عاملہ کی قراردادیں

ڈھاکہ ۲۲ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے غذائی صورت حال مخلوط انتخابات کے نفاذ، مغربی پاکستان کی پارلیمانی پوزیشن اور مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق اپنی منظور کردہ قراردادوں کا اعلان کر دیا ہے۔ مجلس عاملہ نے کشمیر کے متعلق یارنگ رپورٹ کے بعض حصوں پر بھی سخت مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ مجلس عاملہ نے مغربی پاکستان میں دفعہ ۱۹۳ کے نفاذ پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے حکومت پر یہ الزام عائد کیا ہے۔ کہ وہ پاکستانی آئین کی جمہوری دفعات روایات اور ضوابط کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ مجلس عاملہ نے تمام مسلم لیگیوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مملکت کے مستقبل اور پاکستانی عوام کی آزادی کو متاثر کرنے والے خطرناک رجحانات کے م

وہ سب ... کے لئے منظم کوشش کریں۔ اور اس موقف کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اس سلسلہ میں ایک مجلس عمل قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

سلامتی کونسل کے اجلاس میں نہر سویز کے سوال پر مزید بحث

اجلاس غیر معین عرصہ کیلئے ملتوی ہو گیا

نیویارک ۲۲ مئی۔ کل رات نہر سویز کے متعلق بحث کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ رات کی بحث میں کولمبیا۔ عراق اور امریکہ کے نمائندوں نے حصہ لیا۔ کولمبیا کے نمائندے نے کہا مصر کی پیشکردہ شرائط عارضی نوعیت کی ہیں سلامتی کونسل کو مصر کے ساتھ متعلقہ ممالک کی بات چیت کا انتظام کرنا چاہیئے۔

عراق کے نمائندے نے موجودہ انتظام کو تسلی بخش قرار دیا۔ اور کہا کہ اس انتظام کو جاری رکھنے کا موقعہ دیا جائے۔ امریکی نمائندے نے کہا میری حکومت نے سویز کے موجودہ انتظامات کے سلسلہ میں حکومت مصر سے بعض وضاحتیں طلب کی ہیں۔ ان وضاحتوں کے بعد ہی میں اپنی حکومت کی رائے کا اظہار کر سکتا ہوں۔

ایم۔ اے اور ایم ایس سی کے امیدواروں کے لئے

لاہور ۲۲ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ایم۔ اے اور ایم ایس۔ سی کے امتحانات ۲۸ مئی سے شروع ہو رہے ہیں۔ جن طلبائے نے ابھی تک فیس کے بقایا جات ادا نہیں کئے یا جن کے داخلہ کے فارم نامکمل ہیں۔ ان کے رول نمبر روک لئے گئے ہیں۔ ان طلباء کو ہدایت کی جاتی ہے۔ کہ وہ ۲۵ مئی سے قبل اپنے بقایا جات ادا کر کے رول نمبر حاصل کر لیں۔ بصورت دیگر وہ امتحان دینے کے اہل نہیں ہوں گے۔ یونیورسٹی ان کی فیسیں ضبط کر لے گی۔ اور وہ کسی قانونی چارہ جوئی کے حقدار نہیں ہوں گے۔

تجار ربوہ کا ضروری اجلاس

مجلس تجار ربوہ کا نہائت ضروری اجلاس آج مورخہ ۲۲/۵/۵۷ بروز بدھ بعد نماز مغرب غلہ منڈی میں ہو گا۔ تمام تجار وقت پر پہنچ کر ممنون فرمائیں ⁂

عبد العزیز صدر مجلس تجار ربوہ

ملایا کا سرکاری مذہب اسلام ہو گا

لنڈن ۲۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آزاد ملایا کا سرکاری مذہب اسلام ہو گا۔ چنانچہ ملایا کی آزادی کے سلسلہ میں جو مسودہ دستور تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میں مناسب ترمیم کر دی گئی ہے۔ ان ذرائع کا کہنا ہے کہ ملایا میں ہر شخص کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہو گی۔ لیکن سرکاری مذہب اسلام ہو گا۔

کراچی میں زبردست گرانی

کراچی ۲۲ مئی۔ کراچی میں اخراجات زندگی میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے اشیائے خوردنی مثلاً دالیں چاول وغیرہ اور پان بیڑی کی قیمتوں میں ۳۵ فیصدی سے سو فیصدی تک اضافہ ہو گیا ہے۔ دالوں میں مونگ اور ماش کی دالوں کی قیمت میں چار آنہ اور چھ آنہ فی سیر کا اضافہ ہوا ہے۔ پہلے یہ دالیں ایک روپیہ سیر ملتی تھیں۔ چور بازار میں باسمتی چاول ایک روپیہ سیر فروخت ہو رہے ہے ⁂

خدام الاحمدیہ ربوہ کا عمومی وقار عمل

انشاء اللہ العزیز ۲۴ مئی بروز جمعہ صبح ۵ ½ بجے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے عمومی وقار عمل منایا جائے گا ۲۴ تمام خدام سے امید کی جاتی ہے کہ وہ بروقت حاضر ہوں گے مجلس انصار اللہ کے ممبران بھی اگر چاہیں تو تشریف لا سکتے ہیں۔ قائد ربوہ

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۵۷ء

واحد دلیل — اشتعال انگیزی

گزشتہ دنوں ہم نے مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے مخلوط انتخابات کے متعلق بیان کے اس حصہ کی تردید کی تھی۔ جو احمدیت سے تعلق رکھتا تھا۔ ہم نے دلائل سے ثابت کیا تھا کہ مودودی صاحب کے بیان کا یہ حصہ سراسر غلط ہے۔ چاہیئے تو یہ تھا کہ مودودی صاحب کا ترجمان تسنیم ہمارے دلائل پر بحث کرکے ہماری غلطیوں کی نشان دہی کرتا۔ مگر اس نے اس علمی طریقہ کو اختیار نہیں کیا۔ بلکہ اس نے حسب عادت اپنے ایک حالیہ اداریہ میں احمدیت کے خلاف وہی دلیل استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو واحد دلیل مخالفین ہمیشہ سے حق کے خلاف استعمال کرتے آئے ہیں۔ یعنے احمدیت کے خلاف افواہوں کو لے کر عوام کو اشتعال دلانا۔ اور حکومت کو اکسانا کہ وہ جبر استعمال کرے۔

ہمارے لئے یہ بات واقعی باعث ازدیاد ایمان ہے۔ کہ مخالفین احمدیت کے پاس کوئی معقول دلیل اس کی مخالفت کے لئے موجود نہیں۔ اس لئے وہ عموماً اس کی مخالفت کے لئے ہر قسم کے جبر کو ہی استعمال کرتے ہیں۔ اور جبر کو بروئے کار لانے کے لئے غلط بیانیوں اور افتراؤں سے کام لیتے ہیں ان کا یہ رویہ بذات خود احمدیت کی حقانیت کی ایک زبردست دلیل ہے۔ کیونکہ کسی کے خلاف ایسے ہتھیار اسی وقت استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب کوئی معقول دلیل موجود نہیں ہوتی۔

خود مودودی صاحب کا بیان احمدیت کے متعلق اسی جبری دلیل کا ایک مظہر ہے۔ آپ نے اس بیان سے یہ تسلیم کیا ہے کہ احمدیت کی حقانیت کا مقابلہ معقول دلائل سے ہم نہیں کر سکتے۔ اس لئے حکومت کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ اسکو زبردستی مٹاتی۔ اسی طرح تسنیم نے متذکرہ بالا اداریہ لکھ کر تسلیم کیا ہے کہ احمدیت کے دلائل کے جواب میں ہمارے دلائل کے ہتھیار کند ہیں۔ اس لئے حکومت توجہ کرے۔ تسنیم آفاق کے ایک ادارتی نوٹ کو جس کی بنیاد ایک افترا پر ہے نقل کرکے لکھتا ہے۔

"معاصر کا قیاس درست ہے۔ ربوہ میں "ریاست اندر ریاست" کا قیام ایک واقعہ ہے۔ اور نہ صرف آج بلکہ انگریز کی حکومت کے زمانہ میں بھی مرزا محمود نے قادیان میں ایک ریاست قائم رکھی۔ مگر اس وقت انگریزوں کی سیاسی مصلحتیں "اس خود کاشتہ پودے" کی حفاظت اور آبیاری کر رہی تھیں۔ اور اب حکومت کے دروبست پر جو قادیانی حکام چھائے ہوئے ہیں۔ وہ اس کی پردہ پوشی کر رہے ہیں"۔

(تسنیم ۲۰ مئی ۱۹۵۷ء)

ان الفاظ سے تسنیم کی بے چارگی کا پورا پورا اظہار ہوتا ہے۔ جب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ تھے۔ تو باوجودیکہ باقی تمام وزراء غیر احمدی تھے۔ جن کی خاصی تعداد تھی۔ اور یہ اخبار یہی کہا کرتا تھا کہ احمدیت تمام حکومت پر چھائی ہوئی ہے۔ آج چوہدری ظفر اللہ خان پاکستان کے کسی عہدہ پر نہیں ہیں۔ پھر بھی معاصر کو گلہ ہے۔ کہ حکومت کے دروبست پر احمدی چھائے ہوئے ہیں۔ چوہدری ظفر اللہ خان جب وزیر خارجہ تھے۔ تو انہیں یہ کہنے کا موقعہ مل جاتا تھا۔ کہ کوئی احمدی کلیدی عہدہ پر نہیں ہونا چاہیئے۔ اب جبکہ کوئی احمدی کلیدی عہدہ پر نہیں ہے۔ تو پھر بھی معاصر لرزہ براندام ہے۔ کہ حکومت پر قادیانی چھائے ہوئے ہیں۔ لیکن اس کا ثبوت اگر مانگا جائے۔ تو اسی طرح خاموشی اختیار کرے گا۔ جس طرح ہمارے اس مطالبہ پر اس نے خاموشی اختیار کر لی ہے۔ کہ مودودی صاحب ثابت کریں۔ کہ تقسیم سے پہلے مسلمانوں نے بحیثیت مجموعی اقلیت قرار دلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اور صرف دو حوالے پیش کریں۔ ہم اس کے برخلاف پچاس مقتدر مسلمان شخصیتوں کے حوالے پیش کریں گے۔ جن میں جماعت احمدیہ کو خالص اسلامی فعال جماعت تسلیم کیا گیا ہے۔ الغرض ان لوگوں کے پاس جبر کے سوا اور کوئی دلیل نہیں۔ وہ حق کے مقابلہ میں اپنی بے چارگی محسوس کرتے ہیں اور جھنجھلا کر وقت کا سہارا لینے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ ربوہ ایک ننھی سی بستی ہے۔ جس کے مکینوں کا عقیدہ ہے کہ قانوناً قائم شدہ حکومت سے تعاون اور قانون ہی کی پابندی ضروری ہے۔ اسلئے آپ کو سوچنا چاہیئے کہ حکومت کو "ریاست در ریاست" کی دھمکی حکومت پر اور مسلمانوں پر کیا اثر ڈال سکتی ہے۔ حکومت اور مسلمان آپ کی طرح جماعت احمدیہ کے تعلق میں احساس کمتری کے شکار نہیں ہیں۔

ہم آخر میں تسنیم کی توجہ مولانا محمود الحسن صاحب کے دردناک قتل کی طرف دلاتے ہیں۔ جو لورالائی میں ہوا ہے۔ خود اس کی اطلاع کے مطابق آپ جماعت اسلامی کے متفقین میں سے تھے تسنیم کو چاہیئے تھا کہ اور نہیں تو اسی ناقعہ سے عبرت حاصل کرتا اور اشتعال انگیزی کے طریقوں سے پرہیز کرتا۔ دراصل ایسے واقعات اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتباہ ہیں۔ ان لوگوں کے لئے جو جماعت احمدیہ کے خلاف ہر قسم کی اشتعال انگیزی کو جائز سمجھتے ہیں۔

یوم خلافت

یوم خلافت ۲۷ مئی کو منایا جائے گا۔ اور اب اس میں تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ احباب کو اس کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ یہ وہ دن ہے جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تھے اور جماعت احمدیہ کا قیام خلافت پر اجماع ہوا تھا جماعتوں کو چاہیئے کہ "یوم خلافت" پر جلسے کریں۔ اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔ اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے۔ کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ اور اس کا وجود ضروری ہے۔ امراء اور صدر صاحبان اسے نوٹ فرمائیں اور ان جلسوں کو کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

بڑھتی ہوئی آبادی

مشرقی پاکستان کی غذائی کمی کے متعلق مرکزی وزیر تعلیم مسٹر ظہیر الدین نے فرمایا ہے:-

"مشرقی پاکستان کا رقبہ اس صوبے کی آبادی کے لئے اناج کی موجودہ ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بھی کافی نہیں ہے۔ اور آبادی ہے کہ اس میں برابر اضافہ جاری ہے اور اضافے کی رفتار تشویشناک حد تک تیز ہے۔ اگر اس صوبے کی آبادی اس طرح بڑھتی رہی۔ تو کسی بارنگ یا

(باقی صفحہ ۵ پر)

نائیجیریا میں احمدی مبلغین کی مساعی سے اسلام کی روز افزوں ترقی

پانچ نئی مساجد کی تعمیر کی سکیم۔ ریڈیو پر خطبہ جمعہ اور تقاریر لجنہ اماء اللہ کی سرگرمیاں

از مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب بتوسط وکالت تبشیر

(۲)

آبادان میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر کی سکیم

گذشتہ مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ پانچ مشنوں میں نئی مساجد تعمیر کرائی جائیں ان میں سے چار مشنوں کو مرکزی فنڈ (لیگوس سے) امداد دی جائے۔ لیکن ابادان مشن کے لئے الگ فنڈ رکھا دیا جائے۔ اور اس کی تحریک کی جائے۔

ابادان سارے مغربی افریقہ میں سب سے بڑا شہر ہے۔ اور ویسٹرن Western Region کا دار الخلافہ ہے۔ یہاں کی جماعت نے مسجد کے لئے زمین حاصل کر لی ہے۔ یہاں مشن کا سب آفس کھولنے کی اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کی تجویز ہے اس کے لئے اس ماہ میں نائیجیریا کے تمام مشنوں کو ایک سرکلر بھیجا جس میں اس فنڈ کی تحریک کی گئی

جلسہ مصلح موعود

اس سال بھی حسب دستور سارے نائیجیریا کے مختلف مشنوں میں مصلح موعود کی پیشگوئی کے بارہ میں جلسے ہوئے

لیگوس کے جلسہ میں اول فضل عمر سکول کے ہیڈ ماسٹر نے یہاں کی زبان میں تقریر کی اور بتایا کہ پیشگوئی کیا تھی۔ اور کن حالات میں کی گئی۔ بعد ازاں خاکسار نے اختصاراً بتایا کہ اس پیشگوئی کی ہر شق کس رنگ میں پوری ہوئی۔ اور پھر مکرمی سیفی صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں اس پیشگوئی پر مجموعی تبصرہ کیا اور حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے لئے دعا کی تحریک کی۔ ان جلسوں کے بعد متعدد بیعتوں کے خطوط موصول ہوئے

اس کے بعد کے خطبہ جمعہ میں بھی مکرمی سیفی صاحب نے اس پیشگوئی کے مضمون کو بیان کیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت آپ کی پیشگوئیوں کی روشنی میں ثابت کی۔ اور بتایا کہ مصلح موعود کے بارہ میں کہا گیا تھا۔ کان اللہ نزل من السماء کہ آپ کے وقت میں گویا خدا خود زمین پر اتر آئے گا

ریڈیو پر خطبہ جمعہ

جو خطبہ جمعہ آپ نے ریڈیو پر نشر کیا اس میں کہا کہ لوگوں کو گورنمنٹ سے پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے۔ جو لوگ چیچک کے کیس گھروں میں چھپاتے ہیں اور ان کو گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق بتائی ہوئی جگہ نہیں پہنچاتے۔ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہیں اور اسلام کی تعلیم کی صریح خلاف ورزی کرتے ہیں اور بتایا کہ جس قدر ہدایات گورنمنٹ کی طرف سے اس موقعہ پر وباء کی روک تھام کے لئے مل رہی ہیں۔ یہ تمام آج سے قریباً چودہ سو سال قبل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرما دی تھیں۔

ریڈیو پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تعلق باللہ کے موضوع پر تقریر

ریڈیو پر اس وقت ہم چار احمدی مقرر ہر ماہ تقریریں کرتے ہیں۔ ہر ایک کی کم از کم دو دفعہ ریڈیو پر اسلامی موضوع پر تقریر کرنے کی باری آجاتی ہے۔ ان چار میں سے دو مقرر یہاں کے لوکل ہیں۔ ایک کا نام مسٹر MR. S. B. Gidowu ہے۔ اور دوسرے کا MR. M. B. Ameen ہے اور تقریباً ہر تقریر میں کسی نہ کسی رنگ میں احمدیت کی تبلیغ ہوتی ہے۔ اس ماہ مکرمی سیفی صاحب نے ایک تقریر تعلق باللہ کے موضوع پر کی اس میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ آج ہمیں صحیح رنگ میں معلوم ہوا ہے کہ تعلق باللہ سے کیا مراد ہے۔ اور پھر چشمۂ معرفت سے آپ نے ایک عبارت کا ترجمہ کر کے سنایا۔ دوسری تقریر آپ نے "قرآن شریف خدا کا آخری پیغام" کے موضوع پر کی۔ اس کے علاوہ ہماری باری ریڈیو پر قرآن شریف کی تلاوت کی بھی آتی ہے۔ تلاوت کے بعد ہم اس کا انگریزی میں ترجمہ کرتے اور پھر تشریح طلب آیات کی تشریح بھی کرتے ہیں۔

مکرمی سیفی صاحب نے اس ماہ ایک مرتبہ تلاوت کے بعد آیات کی تشریح کرتے ہوئے بالوضاحت بتایا کہ اسلام اوہام پرستی کے سخت خلاف ہے اور دیگر مذاہب کی طرح خلاف عقل امور کا قائل نہیں۔ نیز بتایا کہ قرآن شریف ہی ایک ایسی مذہبی کتاب ہے۔ جس نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ یہ تمام دنیا کے لئے ہدایت ہے MR. M. B. Ameen نے ایک تقریر میں اسلام میں عورتوں کے مقام کے بارہ میں تقریر کی۔ اور دوسری تقریر اسلام میں لیڈر شپ کے موضوع پر کی۔ اور مسٹر MR. S. M. Ghana نے برتھ کنٹرول کے بارہ میں اسلامی نقطۂ نظر بیان کیا۔ اور ایک دوسری تقریر والدین کی ذمہ داری کے موضوع پر کی۔ اس میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بچوں سے کیسا سلوک کرتے تھے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے آپ کے سلوک کا ذکر کیا۔

خاکسار نے ایک تقریر "محمد کامل راہنما" کے موضوع پر کی اور دوسری تقریر "اسلام کا پیغام" کے موضوع پر کی جس میں بتایا کہ صرف اسلام ہی ایک مذہب ہے جس کا پیغام خود اس کے نام سے حاصل ہو جاتا ہے۔ اور پھر بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لفظ اسلام کی کیا تشریح فرمائی ہے۔ اور کس طرح بتایا ہے کہ اسلام ہم سے کیا مطالبہ کرتا ہے۔

سیکنڈری سکول کے لئے ۱۷۰ ایکڑ زمین کا حصول

لیگوس سے قریباً ساڑھے چار سو میل کے فاصلہ پر ایک مقام Aghede کے مقامی حاکم (لوکل بادشاہ) نے وہاں کے احمدیہ مشن کے پریذیڈنٹ کے ہاتھ جلسہ لانہ کے موقعہ پر پیغام بھیجا تھا۔ کہ اگر ہم ان کے علاقہ میں سیکنڈری سکول کھولیں تو وہ ہماری ہر ممکن مدد کے لئے تیار ہے۔ اور کہا کہ ہم زمین کے لئے درخواست دے دیں۔ تاکہ وہ اس کے لئے زمین دلوا سکے۔ چنانچہ اس ماہ میں ہم نے ۵۰ ایکڑ کے لئے درخواست دیدی۔ یہ زمین اب ہمیں مل چکی ہے۔ اور بجائے ۵۰ ایکڑ کے ۷۰ ایکڑ ملی ہے

فضل عمر احمدیہ سکول لیگوس

گذشتہ سال ہمارے سکول سے پہلا بیچ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے Standard Sixth کے امتحان میں شامل ہوا۔ گویا گذشتہ سال سے ہمارا سکول مکمل ہو گیا ہے۔ نیز ابتداءً بعض جماعتوں میں طالب علموں کی تعداد کافی نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں دو جماعتیں اکٹھی کرنے میں ایک استاد کے پاس رکھنی پڑتی تھیں لیکن اس دفعہ داخلہ کے وقت محکمہ تعلیم کی طرف سے مقرر شدہ تعداد سے زائد طالب علم داخلہ کے لئے آئے۔ جو ہمیں واپس کرنے پڑے۔ گویا اب ہمارے سکول میں طلباء کی تعداد خاصی زیادہ ہو گئی ہے۔ جونیئر پرائمری سکول صبح اور سینئر پرائمری شام (بعد از دوپہر) کو کھلتا ہے۔

اس سکول کے لئے گورنمنٹ نے ہماری مسجد سے ملحقہ زمین کا ایک بڑا ٹکڑا نئی سکیم میں مقرر کر دیا ہے۔ اس جگہ سے جب پرانی آبادی نئی سکیم کے ماتحت ہٹا دی جائے گی۔ تو اس جگہ انشاء اللہ ہمارے سکول کی نئی عمارت تعمیر ہو گی

ان خاص امور کے علاوہ مشن کے دیگر کام حسب معمول ہوتے رہے۔ اخبار و تجارت درس و تدریس۔ مبلغین کی ٹریننگ تعلیمی اور تربیتی میٹنگز اور سکولوں کا کام بخیر و خوبی سرانجام پاتا رہا

مسجد میں صبح کی نماز کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح کی تفسیر کبیر کا درس اور مغرب کی نماز کے بعد کشتی نوح کا درس جاری رہا۔

لجنہ اماء اللہ کی سرگرمیاں

لجنہ اماء اللہ کے انتظام کے ماتحت احمدی عورتیں مردوں کے پہلو بہ پہلو ہر کام میں حصہ لیتی ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کے دفتر سے ہر ماہ سرکلر لیٹر تمام مشنوں کو جاری ہوتا ہے۔ جس میں مرکزی لجنہ سے آمدہ ہدایات سے اطلاع دی جاتی ہے۔ اور عورتوں کو جماعت کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تلقین کی جاتی ہے

مکرمی سیفی صاحب کی اہلیہ کی زیر صدارت ہر جمعہ کے روز عورتوں کی میٹنگ ہوتی ہے۔ جس میں تدریس و تلقین کا کام ہوتا ہے

اور عورتوں میں Truth اخبار قیمتاً تقسیم کیا جا سکتا۔ جو خود نہیں پڑھ سکتیں وہ اسے بیچ دیتی ہیں۔

مردوں کے ہفتہ وار پبلک جلسوں میں عورتوں کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ عورتیں اس جلسہ میں شامل ہو کر تبلیغی تقریریں سنتی ہیں۔

ہر اتوار کے روز عورتیں سلسلہ کا لٹریچر لے کر تبلیغ کی غرض سے باہر جاتی ہیں اور لٹریچر فروخت کر کے مشن کی امداد کرتی ہیں

تعلیم بالغاں کی کلاس میں ہماری عورتیں باقاعدہ شامل ہوتی ہیں اور تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں جماعت کی طرف سے تمام عائد ہونے والے چندوں میں وہ شرکت کرتی ہیں۔ اور چندہ تحریک جدید اور چندہ مسجد ہالینڈ میں توقع سے زیادہ حصہ لیتی ہیں۔ اس مرتبہ انہوں نے نمائش کے کام میں بھی حصہ لیا۔ اور مختلف مشنوں سے عورتوں کی اپنے ہاتھ سے تیار کردہ چیزیں جو لیگوس کے آفس میں موصول ہوئیں۔ وہ حوصلہ افزا تھیں۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر عورتوں نے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرنے کا کام پوری تندہی سے کیا

ایک نکاح کی تقریب اور تبلیغ کا موقعہ

نائیجیریا کے ایک شمالی دور دراز کے علاقہ سے ایک احمدی نوجوان نکاح کی غرض سے لیگوس آیا۔ لڑکی بھی احمدی ہے۔ اور وہ بھی شمال ہی سے آئی تھی۔ ان کے ساتھ ان کے بہت سے غیر احمدی عزیز و اقارب بھی تھے مکرمی سیفی صاحب نے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے نکاح کے خطبہ میں تنظیم کی برکات پر مؤثر تقریر کی۔ اور بتایا کہ اسلامی طریق نکاح دراصل ہمیں تنظیم کا ہی سبق دیتا ہے۔ اور عدم نکاح بدنظمی کے مترادف ہے اور کہا کہ جس طرح شادی تبھی کامیاب ہوتی ہے کہ دونوں میاں بیوی میں سے ہر ایک جس قدر حاصل کرنے کی امید رکھتا ہے۔ اُس سے زیادہ دینے کے لئے تیار رہے۔ اسی طرح اجتماعی زندگی کے ہر شعبہ میں امن کا یہی بنیادی نقطہ ہے کہ انسان دوسرے سے حقوق حاصل کرنے سے قبل جو فرائض خود اس پر عائد ہوتے ہوں اُن کو بخوبی ادا کرے۔ اگر لوگ اس پر عمل کریں تو کبھی جھگڑے کی صورت پیدا نہ ہو۔ اور ان کو پُر امن زندگی حاصل ہو۔

طرح متعدد بار سوخ غیر احمدیوں کو تبلیغ ہوئی۔ اور احمدیوں کی تربیت کا موقعہ پیدا ہو گیا۔ یہ پروگرام اتوار کی میٹنگ کے موقعہ پر ہوتا۔ اس موقعہ پر باہر سے آنے والوں کے باعث اور بارش کی وجہ سے ہمارا اتوار کا پروگرام بھی زیادہ کامیاب اور مسرت افزا ثابت ہوا۔

مختصر ملکی حالات

اس ماہ سیکرٹری نو آبادیات کی طرف سے یہ اعلان ہوا کہ ۲۳ مئی کو نائیجیریا کا نیا دستور پاس کرنے اور آزادی کے لئے وقت کی تعین کی غرض سے لندن کانفرنس منعقد ہو گی

ایسٹرن ریجن (Eastern Regin) کے وزیر اعظم ڈاکٹر ذک کے خلاف گذشتہ سال مخالف پارٹی کی طرف سے بعض الزامات لگائے گئے تھے۔ جن میں سے بڑا الزام یہ تھا کہ ڈاکٹر ڈک (Dr. Zik) نے وزارت سے قبل ایک بینک جاری کیا تھا۔ لیکن وزیر بننے کے بعد اس نے نہ صرف یہ کہ اپنا تعلق اس بنک سے منقطع نہیں کیا بلکہ حکومت کا روپیہ ایسے وقت میں اس بنک کی طرف منتقل کر دیا جبکہ اس بنک کا دیوالیہ نکلنے والا تھا۔ حکومت برطانیہ کے سیکرٹری نو آبادیات نے اس کی تحقیقات کے لئے ایک ٹرائبیونل (Tribunal) مقرر کیا۔ جس نے اپنی رپورٹ میں اس بات کا اظہار کیا کہ ڈاکٹر زک سے حکومت کے روپیہ کے بارہ میں بعض بے احتیاطیاں ضرور ہوئی ہیں۔ اس پر ایسٹ نائیجیریا کی گورنمنٹ نے فیصلہ کیا کہ ایسٹرن ہاؤس آف اسمبلی کو توڑ کر دوبارہ الیکشن کے ذریعہ اعتماد حاصل کیا جائے۔

چنانچہ اس ماہ اس الیکشن کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ ڈاکٹر زک نے الیکشن جیتنے کی مہم شروع کر دی۔ اور اخبارات کی تصویروں میں وہ جنگل جنگل اور گاؤں بگاؤں پھرتا نظر آتا تھا۔ ایک تصویر میں یہ نظارہ دیکھا گیا کہ ایک مقام پر ڈاکٹر زک کی کشتی دلدل میں پھنس گئی۔ چنانچہ ڈاکٹر بھی کپڑے اتار کر کشتی کا رسا کھینچنے اور اسے دلدل سے نکالنے میں دوسروں کے ہمراہ کوشاں نظر آتا تھا۔

ادھر ویسٹرن ریجن میں Action Group کی گورنمنٹ ایسٹرن ریجن میں مخالف پارٹی کی حیثیت سے الیکشن لڑنے کی پوری تیاری کر رہی تھی۔ اور یہاں کا وزیر اعظم Mr. Awolowo ریڈیو پر اور دیگر موقعوں پہ لوگوں کو ایکشن گروپ (Action group) کو ووٹ دینے کی ترغیب دلا رہا تھا

ایسٹرن ریجن (Eastern Region) میں گورنمنٹ نے فری پرائمری ایجوکیشن کے سلسلہ میں بچوں کے داخلہ کے بارے میں جو قوانین پاس کئے۔ ان میں یہ پاس کیا گیا کہ ہر سکول ایک متعین تعداد اپنے سکول میں داخل کرے اس سے زائد آنے والے بچوں کی فہرست گورنمنٹ کے سپرد کر دی جائے تا وہ جس سکول میں مناسب سمجھے ان بچوں کو بھیج دے۔ اس قانون کے خلاف وہاں کے رومن کیتھلک سکولوں نے اور رومن کیتھلک چرچ نے پر زور احتجاج کیا کہ ہم اپنے بچوں کو کسی اور سکول میں بھیجنے کے لئے تیار نہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے وہاں جلوس نکالے اور الیکشن کی تیاری میں بھی گورنمنٹ کی پارٹی کی مخالفت کی۔

بالآخر گورنمنٹ نے اس قانون کو اس سال کے لئے منسوخ کیا اور یہ رعایت دی کہ اس سال زائد بچے ایک خاص تعداد تک اس سکول میں داخل کرلئے جائیں۔ اور اس مقررہ تعداد سے بھی اگر بچے زائد ہوں۔ تو ان کے لئے زائد کلاس کا انتظام کیا جائے۔

نائیجیریا کی آزادی کے سلسلہ میں تینوں ریجن (Regions) میں ایک علاقہ نے الگ ریاست قائم کر کے اسے بالواسطہ فیڈرل ریجن سے ملحق کرنے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جبکہ گولڈ کوسٹ کی آبادی نائیجیریا کے ایک ریجن سے بھی کم ہے۔ لیکن پھر بھی اسے پانچ حصوں میں تقسیم کرنے کے اصول کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ تو پھر نائیجیریا میں ایسے علاقوں کو جو اپنے ریجن سے زبان اور کلچر کے لحاظ سے کافی اختلاف رکھتے ہیں اور ان کی نمائندگی بھی ریجن کی اسمبلی میں کما حقہ نہیں۔ کیوں الگ ریاستوں میں تبدیل نہ کر دیا جائے۔ (گولڈ کوسٹ کی کل آبادی ۵ ملین million ہے۔ لیکن نائیجیریا میں صرف نارتھ میں ہی ۱۷ ملین کی آبادی ہے۔ اور رقبہ میں قریباً ۴ گنا ہے) اسی طرح لیگوس کے لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ لیگوس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو ملا کر الگ ریاست قائم کی جائے۔ اور لیگس میں صرف ایک محدود سا علاقہ فیڈرل ٹیریٹوری (Federal Territory) کے طور الگ کر دیا جائے

گولڈ کوسٹ کی آزادی کے موقعہ پر شمولیت کے لئے ان دنوں نائیجیریا کی حکومت کی طرف سے اور مختلف تنظیموں اور اخباروں کے وفود تیار ہو رہے تھے۔

نائیجیریا کے احمدیہ مشن کی طرف سے جانے والے وفد میں نائیجیریا کے جنرل پریذیڈنٹ مسٹر S.O. Bakare اور مکرمی سیفی صاحب بطور امیر کے اور بطور سارے مغربی افریقہ کے نمائندہ کے شامل تھے۔ اس وفد کی خبر بیان سے ایک مشہور اخبار میں جلی حروف میں شائع ہوئی۔

نہایت ضروری اعلان
امتحان ۲۱ جولائی ۱۹۵۷ء کو ہوگا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ رسالہ خلافتِ اسلامیہ اور رسالہ اسلامی نظام کی مخالفت کا پس منظر کا امتحان مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۵۷ء بروز اتوار ہوگا۔ انشاء اللہ

تمام جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان اس بات کا انتظام فرمائیں کہ پوری باقاعدگی سے امتحان ہو سکے نیز جلد اطلاع فرمائیں کہ امتحان کے پرچہ جات کس تعداد میں اور کس پتہ پر بھیجے جاویں۔ خاکسار: ابو العطاء جالندھری
پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

خواب کے ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صداقت کا انکشاف

مکرم مرزا احمد بیگ صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس آفیسر

مجھے منکرین خلافت کے نئے گروہ مرکزی حقیقت پسند پارٹی کیطرف سے ایک اپیل موصول ہوئی ہے۔ جس میں اپنی اغراض باطلہ میں تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے۔ مجھے تو احمدیت کی نعمت حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کے طفیل ہی نصیب ہوئی تھی۔ میرے ننھیال قادیان میں تھے۔ اور میں بچپن کے زمانہ میں قادیان میں ہی رہا۔ فروری ۱۸۹۵ء میں مجھے پانچویں جماعت میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں حضرت محمود (اللھم ایدنا بطول حیاتہ) کا ہم سبق ہونے کا شرف حاصل ہوا اور اسی پاک صحبت میں مجھے احمدیت کے متعلق علم حاصل ہوا۔ آج اس واقعہ کو ساٹھواں سال جارہا ہے۔ سالہا سال مجھے حضور کے ساتھ پہلو بہ پہلو بیٹھنے کا فخر حاصل رہا۔ میں نے حضور کے ساتھ ۱۹۰۵ء میں انٹرنس کا امتحان دیا۔ میں نے حضور کا بچپن دیکھا جوانی دیکھی۔ اور اب بڑھاپا بھی دیکھا حضور کی زندگی کے یہ تینوں دور حضور کی صداقت کے شاہد ہیں۔ لیکن ان تمام تعلقات محبت کے باوجود میں نے حضور کی بیعت خلافت خدائے علیم سے پوچھ کر قبول کی ہے۔ جس کی تفصیل اس لئے لکھ دیتا ہوں۔ کہ شائد کسی روح کو فائدہ پہنچ جائے۔

مجھے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی وفات کی خبر سرگودھا میں میرے عزیز دوست حضرت مولوی رحمت اللہ صاحب مرحوم سکنہ چک ۹۸ جنوبی نے دی جبکہ وہ میلہ اسپال پر سرگودھا آئے ہوئے تھے۔ اور میں اپنی رخصت ختم کرکے جیکب آباد چھاؤنی جارہا تھا۔ اس موقعہ پر انہوں نے فرمایا کہ اب خلیفہ حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ ہوں گے۔ اور انہوں نے حضور کے صفات گنائے۔ کہ جرأت۔ دلیری۔ مہمان نوازی اور تقوےٰ وغیرہ وغیرہ میں اگر کوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدم بقدم نقش قدم پر چلا ہے۔ تو یہی وجود مبارک ہے خیر میں جیکب آباد پہنچا اور اگلے دن اخبار الفضل سے معلوم ہوا کہ خلیفہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ ہوئے ہیں۔ میں نے دعا کی۔ کہ یا الٰہی مجھے صاحبزادہ صاحب سے محبت تو ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں محبت کے رنگ میں بہ جاؤں اور تیرے نزدیک حق کچھ اور ہو۔ تو کرم فرمائی کرکے مجھے خود بتلا اور میری راہ نمائی فرما۔ اسی رات مجھے ایک خواب آئی۔ جو صبح تک مجھے قطعاً یاد نہ رہی۔ پھر شب کو میں نے دعا کی کہ الٰہی مجھے ایسی خواب سے کیا فائدہ جو مجھے یاد ہی نہ رہے۔ تو اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے فضل بے پایاں سے مندرجہ ذیل رویا دکھائی۔

میں نے دیکھا کہ میں چوہدری شرف الدین صاحب مرحوم کے چوبارہ میں ہوں۔ (چوہدری شرف دین صاحب مرحوم میاں فضل حسین صاحب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے نانا تھے) اور وقت غالباً دوپہر کا ہے اور آسمان پر ابر ہے۔ اور ہلکی پھوار پڑ رہی ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم کے ساتھ تشریف لا رہے ہیں۔ حضور کے پاس جہاں تک مجھے یاد ہے ایک چھتری بھی ہے۔ اور حضور نے سرمئی رنگ کا کوٹ پہنا ہوا ہے۔ اور حضور کی عمر آغاز نوجوانی کی ہے۔ یعنے جب مونچھیں پھوٹنے لگتی ہیں۔ میں حضور کو دیکھ کر بے تابانہ آرہا ہوں۔ اور پکارتا ہوں کہ مولوی رحمت اللہ صاحب نے تو پہلے ہی فیصلہ کیا تھا کہ خلیفہ حضور ہی ہوں گے۔ میں نے حضور سے معانقہ کیا ہے۔ حضور وہاں چوبارہ میں کچھ وقت بیٹھے رہے ہیں۔ اور ہم باتیں کرتے رہے ہیں۔ پھر وہاں سے اٹھ کر ہم اسی چوہدری شرف الدین صاحب کے کچے مکان کے پرنالے کے نیچے دیوار کے ساتھ کھڑے ہوگئے (یہ کچا مکان میرے بھائی کے مکان کے قریب ہے۔ اس میں کبھی حضرت حافظ روشن علی صاحب مرحوم رہا کرتے تھے) اب میں نے دیکھا کہ ہمارے سامنے طوفان ہی طوفان ہے۔ یعنے سیلاب کا پانی ہے۔ اور دور ایک کشتی آرہی ہے۔ اس میں خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم ہیں اور ایک شخص اور کشتی میں بیٹھا ہے (غالباً وہ حضرت حامد شاہ صاحب مرحوم سیالکوٹی تھے۔) میں نے یہ دیکھ کر حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور وہ خواجہ کمال الدین صاحب آگئے۔ حضور نے فرمایا خواجہ کمال الدین صاحب تو آگئے مگر فیصلہ تو نہ ہوا۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔

میں نے صبح اٹھ کر بیعت کا خط لکھ دیا۔ اس خواب کی تعبیر میں نے یہ کی کہ حضور کا خلافت پر قائز ہونا رحمت الٰہی سے پہلے سے مقدر تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی میں صاف الفاظ ہیں۔ کہ ایک رحمت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے اور مفتی فضل الرحمٰن کا ساتھ ہونا یہ بتاتا ہے۔ کہ یہ فضل و رحمانیت کے ماتحت ہے۔ پھر نوجوانی کے آغاز میں دکھلایا جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ تم تو کہتے ہو ابھی یہ بچہ ہے لیکن تم کو یاد رہے کہ یحییٰ کے متعلق ہم نے یہی کہا تھا اٰتینٰہ الحکم صبیاً۔

مجھ پر صداقت کھل گئی۔ اور میں نے تسلیم کرلیا۔ اب خواجہ کمال الدین صاحب والا حصہ تعبیر طلب رہ گیا تھا۔ اس کی حقیقت بعد میں ظاہر ہوئی۔ جب خواجہ صاحب ولایت سے تشریف لائے اور انہوں نے ایک رسالہ سلسلہ کے اندرونی اختلافات اور اس کے اسباب نام کا لکھا۔ اور اس میں لکھا کہ اگر صاحبزادہ صاحب قسم کھا کر یہ بیان کردیں کہ ان کو خدا نے خلیفہ بنایا ہے۔ تو مجھ پر یعنے خواجہ صاحب پر حضور کی مخالفت حرام ہوگی۔ اور کہ کس طرح ہوسکتا ہے کہ وہ اس وجود کی مخالفت کریں۔ کہ جو اس مقدس وجود کے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جو ان کا آقا اور مطاع تھا (مفہوماً) اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے غالباً القول الفصل میں قسم کھا کر بتایا۔ کہ ہاں مجھے خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ تو خلیفہ ہے۔

مگر افسوس خواجہ صاحب پھر اپنے اقرار سے پھر گئے اور بیش از بیش مخالفت شروع کردی۔ پس میرے لئے تو کسی مزید دلیل کی ضرورت نہیں یہاں تو

محمد ہست برہان محمد

والا معاملہ ہے۔ جس کو خدا تعالےٰ نے محمود کہا ہے وہی محمود ہے۔ میں برا ہوں بھلا ہوں کچھ بھی ہوں مگر محمود کا غلام ہوں۔ اور اسی پر اپنا خاتمہ چاہتا ہوں۔

اللھم اٰمین ثم اٰمین

(بقیہ لیڈر صفحہ ۲)

سب پارٹیوں کی کوئی وزارت بھی خواہ وہ فرشتوں پر ہی مشتمل کیوں نہ ہو اناج کے مسئلہ کو حل نہ کرسکے گی۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۱۷ اپریل ۱۹۵۷ء)

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ دنیا کی آبادی ہر جگہ تیز رفتار سے بڑھ رہی ہے۔ اس نے ماہرین اقتصادیات کے دلوں میں تشویش پیدا کردی ہے۔ اور وہ اس کا علاج سوچنے میں مصروف ہیں۔ ایک علاج برتھ کنٹرول بھی تجویز کیا گیا ہے۔ اور امریکہ اور یورپ کے بعض حصوں میں اس پر عمل شروع کردیا گیا ہے۔ شائد وزیر تعلیم کی تجویز مشرقی پاکستان میں اس پر عمل کرنے کی طرف اشارہ ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے محض اس خوف سے برتھ کنٹرول کا طریقہ استعمال کرنا کہ زیادہ آبادی کے لئے خوراک کیسے مہیا ہوگی سراسر ناجائز ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف کہا ہے کہ سب کے لئے رزق مہیا کرنا خود اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جو لوگ اپنی اولاد کو اس ڈر سے ہلاک کرتے ہیں۔ کہ ان کے کھانے کے لئے رزق کہاں سے آئے گا وہ غلطی پر ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ بے شک دنیا کی آبادی تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہے۔ لیکن بجائے اس کے کہ ہم اس رفتار کو مصنوعی طریقوں سے روکنے کی کوشش کریں۔ یہ بہتر ہے کہ زیادہ سے زیادہ خوراک پیدا کرنے کی طرف توجہ دیں ہمیں یقین ہے کہ قدرت کے ذرائع پیداوار ابھی اپنی انتہا تک نہیں پہنچے اور ابھی ایسے ذرائع معلوم کرنے باقی ہیں۔ جن سے بڑھتی ہوئی آبادی کے لئے خوراک پیدا کی جاسکتی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ مشرقی پاکستان میں بھی نئے سائنٹفک طریقے استعمال کرنے سے خوراک کی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس لئے کوئی غیر فطری طریقہ اختیار کرنا ضروری نہیں ہے۔ البتہ استثنائی صورتوں کی الگ بات ہے۔

مسجد جرمنی

(۱) آج کی اشاعت میں ہم آٹھویں قسط ان چندہ دہندگان کی شائع کرنے کی توفیق پا رہے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالےٰ نے بشرح ۱۵۰ روپے فی کس کے حساب سے اس فنڈ میں چندہ ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ مسجد بہت جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ اور جن احباب نے اپنے وعدہ جات کئے ہوئے ہیں اگر وہ جلد از جلد ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں تو بروقت امداد ہو سکتی ہے۔

(۲) جائزہ لینے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یکم لغائت پندرہ مئی اس مد میں ۱۰۱۱/۱۰ روپے کی کل رقم وصول ہوئی ہے جو بے حد قلیل ہے۔ یہ تو امید کی جاتی ہے کہ احباب اپنی جمع شدہ رقمیں اغلباً ۲۰ تاریخ کو چندہ کے ہمراہ ارسال فرمائیں گے۔ لیکن وصولی کی اطلاع ہمیں اگر پہلے بھی ہو جائے جیسا کہ بعض جماعتیں کر رہی ہیں تو انشاء اللہ ہمیں متوقع آمد کے متعلق جائزہ لینے میں آسانی ہو گی۔

(۳) اس سلسلہ میں یہ بھی تحریک کی گئی تھی کہ مخلصین اپنے مرحوم رشتہ داروں کی طرف سے بھی اس مد میں چندہ ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں اور جہاں اپنے آپ کو باقیات الصالحات کا مصداق بنائیں وہاں مرحوم رشتہ داروں کے صدقہ جاریہ کا کام کریں۔

اللہ تعالےٰ آپ سب کو توفیق بخشے اور آپ کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے آمین

نوٹ:۔ آپ کی توجہ خطبہ جو گیارہ مئی کے الفضل میں شائع ہوا ہے کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔

۲۴۷ - محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ میر حمید اللہ خانصاحب ریلوے پے جے انسپکٹر کوئٹہ — ۱۵۰/-

۲۴۸ - محترمہ بیگم صاحبہ مرزا عبد الرحیم صاحب اسسٹنٹ سرجن ہسپتال سرائے نورنگ - بنوں — ۱۵۰/-

۲۴۹ - محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمٰن صاحب دہلوی - راولپنڈی — ۱۵۰/-

۲۵۰ - ملک عبد الغنی صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر محلہ دار الصدر غربی ربوہ — ۱۵۰/-

۲۵۱ - مکرمی صوفی محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ — ۱۵۰/-

۲۵۲ - مکرمی مستری عبد الحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور — ۱۵۰/-

۲۵۳ - مکرمی شیخ محمد علی صاحب معہ اہل و عیال چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ — ۱۵۰/-

۲۵۴ - محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت حاجی سراج دین صاحب ریلوے روڈ لاہور منجانب والدہ صاحبہ — ۱۵۰/-

۲۵۵ - محترمہ رفیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ حکیم مولوی نظام الدین صاحب C/o پوسٹ ماسٹر خانقاہ ڈوگراں - ضلع شیخوپورہ — ۱۵۰/-

۲۵۶ - مولوی محمد عثمان صاحب پنشنر بلاک T ڈیرہ غازیخان - — ۱۵۰/-

۲۵۷ - اہلیہ محمود احمد خانصاحب میلارام روڈ - لاہور — ۱۵۰/-

۲۵۸ - استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ منجانب والد ڈاکٹر فیض علی صاحب صابر مرحوم — ۱۵۰/-

۲۵۹ - چوہدری غلام حسین صاحب حویلیاں - ضلع ہزارہ — ۱۵۰/-

۲۶۰ - بذریعہ دفتر P.S محمود احمد صاحب بی اے رائل پارک لاہور — ۱۵۰/-

۲۶۱ - خواجہ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار شہر سیالکوٹ — ۱۵۰/-

۲۶۲ - محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری فیض محمد صاحب چک ۳۲/۵ R.-0 منٹگمری - — ۱۵۰/-

۲۶۳ - احمدیہ ایسوسی ایشن ڈرگ روڈ کراچی - — ۴۸۰/-

تصحیح:۔ الفضل ۲ مئی صفحہ ۷ پر بالمقابل نمبر ۲۴۵ بجائے "قاضی شریف احمد صاحب منجانب ثریا خانم مرحومہ ملتان چھاؤنی" یہ پڑھا جائے۔
"قادر بخش صاحب رنگریز احمدی منجانب ثریا خانم مرحومہ دختر خود ملتان چھاؤنی"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی لڑکی ساجو بیگم عرصہ چار سال سے ٹی۔بی کی مرض میں مبتلا تھیں مورخہ ۱۰/۵/۵۷ کو فوت ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

خواجہ غلام احمد ولد خواجہ ولی محمد مہاجر جموں و کشمیر موضع گرمولا ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

نتیجہ امتحان تعلیم القرآن کلاس ماہ رمضان ۱۳۷۶ھ

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اس سال تعلیم القرآن کلاس میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے طالبات شامل ہوئیں ربوہ۔ کراچی۔ گھٹیالیاں۔ گجرانوالہ۔ کبیروالہ۔ باگڑسرگانہ ضلع ملتان۔

اس کلاس میں طالبات کی کل تعداد نو تھی جو سب کی سب کامیاب ہوئیں۔ الحمد للہ! مندرجہ ذیل اساتذہ پڑھانے کے لئے مقرر تھے۔ جنہوں نے نہایت محنت سے پڑھایا۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ان کے تعاون کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرمی مولوی رشید احمد صاحب چغتائی پروفیسر جامعہ نصرت کالج قرآن کریم و حدیث پڑھانے پر مقرر تھے۔ آپ عرصہ تین سال سے متواتر لجنہ مرکزیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اس کلاس کو وقت دیتے رہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بی۔اے۔ بی۔ٹی عربی پڑھانے پر مقرر تھیں۔ مکرمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ نے سیرۃ و تاریخ پڑھائی۔ مکرمہ امۃ اللطیف صاحبہ نے کتاب دعوۃ الامیر پڑھائی مکرمہ محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے فقہ احمدیہ کا مضمون پڑھایا۔

تمام طالبات نے پڑھائی دل لگا کر کی جس کی وجہ سے نتیجہ خوشکن رہا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کلاس کی طالبات کو اس تعلیم سے بہرہ ور ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۱) خیر النساء خالدہ — ۴۵۰ — اوّل
(۲) احمدی بیگم زہرہ — ۴۰۲ — دوم
(۳) قمر النساء بشریٰ — ۳۹۰ — سوئم
(۴) ارجمند سلطانہ — ۲۶۴
(۵) فضیلت ملک — ۳۵۴
(۶) رضیہ صادق — ۳۶۶
(۷) سیدہ طاہرہ — ۳۸۰
(۸) امۃ الحفیظ عفت — ۳۰۰
(۹) بشریٰ پروین — ۳۵۵

سیکرٹری شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

اہل ربوہ کی طرف سے اہل پیغام کے خطاب کا جواب

ڈاکٹر غلام محمد صاحب صدر غیر مبایعین نے جو ناشائستہ اور دلآزار مضمون زیر عنوان "خطاب بہ اہل ربوہ" شائع کیا تھا اور جسے اب دوبارہ بصورت ٹریکٹ بھی شائع کیا گیا ہے اس کے جواب میں جو جامع مضمون رسالہ الفرقان ماہ مئی میں طبع ہوا ہے۔ جس میں ڈاکٹر صاحب کے تتمہ کا بھی جواب دیا گیا ہے اسے علیحدہ بصورت ٹریکٹ بھی شائع کیا گیا ہے۔ پہلے اعلان ہوا تھا کہ احباب ار فی نسخہ محصولڈاک کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔ ہمارے دوست صالح الشبیبی آفندی نے مجموعی طور پر محصولڈاک کے لئے رقم بھیج دی ہے۔ اس لئے اب کوئی دوست اس کے لئے ٹکٹ نہ بھیجیں۔ ابھی کچھ نسخے باقی ہیں جہاں جہاں ضرورت ہو وہاں احباب فوراً طلب کریں۔ اور غیر مبایعین تک اس جواب کو ضرور پہنچائیں۔ (مینجر رسالہ الفرقان ربوہ)

رسالہ مصباح اور احمدی خواتین

جیسا کہ تمام احمدی بہنوں کو معلوم ہے کہ رسالہ مصباح پاکستان میں عرصہ سات سال سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے اور اس کا علمی معیار بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے دن بدن ترقی پر ہے۔ اس کی مقبولیت پاکستان کے علاوہ بیرون پاکستان میں بھی ہو چکی ہے الحمد للہ علیٰ ذالک

لیکن افسوس صرف اس بات کا ہے کہ اہل علم خواتین کماحقہٗ تعاون نہیں کرتیں۔ بلکہ ان کی دلچسپی کا موجب وہ رسالے بنتے ہیں جن میں افسانے اور ناول شائع ہوتے ہیں۔ مصباح چونکہ مذہبی اور تربیتی رسالہ ہے اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ حالانکہ فی الحقیقت اس سے تعاون کرنا قومی خدمت کرنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ مصباح کا اجراء قوم کی بچیوں اور عورتوں کی اصلاح کے لئے کیا گیا ہے۔ اور یہ کام بغیر تعاون کے مشکل ہے۔ تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے رسالہ مصباح کے لئے مذہبی۔ تربیتی و اصلاحی اور اخلاقی۔ اقتصادی و گھریلو معلومات پر مشتمل مضامین بھجوانے میں پورا پورا تعاون فرمائیں۔

مدیرہ مصباح۔ ربوہ

مشرقی پاکستان میں چاول کی قیمتیں کم ہونے لگیں

بعض اضلاع میں نرخ ۴۵ روپے سے گر کر ۳۲ روپے تک آ گئے

ڈھاکہ ۲۱ مئی معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان کے بعض اضلاع میں چاول کی قیمت میں خفیف سی کمی ہو گئی ہے۔ چاول کے نرخ ایک ہفتہ قبل چالیس پینتالیس روپے من تھے جو گر کر ۳۸ - ۳۹ روپے من تک پہنچ گئے ہیں۔

محکمہ خوراک کے حکام نے جن علاقوں میں جزوی راشننگ نافذ کی ہے ان کے مختلف علاقوں کی یونینوں کو چاول اور گندم مہیا کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

دریں اثنا ایک وفد نے صوبائی وزیر غذا سے ملاقات کر کے ان سے مطالبہ کیا کہ صوبے میں غذا کا مسئلہ غیر سیاسی اور غیر جماعتی بنیاد پر حل کیا جائے۔ وفد نے وزیر خوراک پر زور دیا کہ صوبے کی غذائی کانفرنس طلب کی جائے اور غذا کی بہم رسانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ایک آل پارٹیز غذائی کونسل قائم کی جائے۔

وفد کے ارکان نے بتایا کہ وزیر غذا نے ان کی اکثر معروضات سے اتفاق رائے کا اظہار کیا۔

بچوں کے ہنگامی فنڈ سے پاکستان کو امداد

کراچی ۲۱ مئی۔ بچوں کے لئے اقوام متحدہ کے ہنگامی فنڈ کے بورڈ نے اس سال پاکستان کو بچوں کی پرورش کے لئے سولہ ہزار ڈالر سے زائد دیئے ہیں یہ رقم بچوں کو تپ دق کے ٹیکے لگانے پر صرف کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہنگامی فنڈ سے پاکستان کو اگلے سال کے لئے ۷۰ ہزار ڈالر منظور کئے گئے ہیں۔ یہ رقم دوائیں خریدنے کے لئے کام میں لائی جائے گی۔

سرکاری اعلانات کیلئے تین زبانیں

چنڈی گڑھ ۲۱ مئی۔ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ سردار پرتاپ سنگھ کیروں نے کہا ہے کہ آئندہ حکومت کے تمام سرکاری اعلانات میں ہندی، پنجابی اور اردو زبانوں کا استعمال کیا جائے گا۔

نو ملاح بیہوشی کی حالت میں پائے گئے

کاکس بازار ۲۱ مئی۔ کاکس بازار کے ایک دریا میں نو ملاح بیہوشی کی حالت میں پائے گئے ہیں ان میں سات جنوبی ہند اور دو برما کے باشندے ہیں۔ ان کی کشتی کچھ روز پیشتر خلیج بنگالہ میں ڈوب گئی تھی

ان میں شدید اختلافات پیدا ہو گئے تھے اور ملکہ انہیں معمول پر لانے کے لئے یہاں آئی ہیں۔

نوزائیدہ اقوام کو امریکی سرمایہ کی ضرورت

نیویارک ۲۱ مئی۔ غیر ملکی امداد کی ضرورت پر تبصرہ کرتے ہوئے امریکی کالم نویس والٹر لپ مین نے لکھا ہے کہ امریکہ نوزائیدہ اقوام کی ضرورتوں سے بے تعلق نہیں رہ سکتا۔ اس نے لکھا ہے کہ امریکہ کو نئے ترقی پذیر ملکوں میں سرمایہ کی فراہمی کا اگر واحد نہیں تو سب سے بڑا ذریعہ بنا رہنا چاہیئے۔

نیویارک ہیرلڈ ٹریبون کا کالم نویس رقمطراز ہے کہ دوسری عالمگیر جنگ کے خاتمہ کے بعد سے ایشیا اور افریقہ میں ۱۹ نئی قومیں وجود میں آئی ہیں جہاں ۷۰ کروڑ افراد آباد ہیں اور ان میں یہ تحریک زور پکڑ رہی ہے کہ سیاسی آزادی حاصل کر لینے کے بعد انہیں اپنے معیار زندگی کو بہتر بنانا چاہیئے۔ لیکن یہ مقصد ہر ملک کی بنیادی پیداواری صلاحیت کے لئے سرمایہ لگائے بغیر پورا نہیں ہو سکتا۔

ملکہ برطانیہ امریکہ کا مجوزہ دورہ منسوخ کر دیں گی

لنڈن ۲۱ مئی۔ یہاں کے ایک اخبار سنڈے ایکسپریس کی اطلاع کے مطابق اب یہ طے شدہ امر ہے کہ ملکہ برطانیہ بعض سیاسی وجوہ کی بنا پر اپنا امریکہ کا مجوزہ دورہ منسوخ کر دیں گی۔ یہ دورہ آئندہ موسم بہار میں شروع ہونے والا تھا۔ اخبار نے کہا ہے کہ اس سلسلے میں سرکاری اعلان کر دیا جائے گا۔

"سنڈے ایکسپریس" کی اطلاع کے مطابق ملکہ کے دورہ کی منسوخی کے محرک وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ہیرلڈ میکملن ہیں۔

اخبار نے دورے کے منسوخ ہونے کی دو وجوہ بیان کی ہیں۔ اولاً یہ کہ ملکہ کے امریکہ جانے سے کینیڈا برطانیہ سے ناراض ہو جائیگا۔ کیونکہ ان دنوں امریکہ اور کینیڈا کے درمیان مسٹر ہربرٹ نارمن کی خودکشی کے باعث کشیدگی پائی جاتی ہے (مسٹر نارمن قاہرہ میں کینیڈا کے سفیر تھے۔ اور انہوں نے چند ہفتے قبل امریکہ کے اس الزام سے افسردہ خاطر ہو کر کہ ان کے کمیونسٹوں سے تعلقات ہیں۔ خودکشی کر لی تھی)

دوسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ملکہ کے امریکہ جانے سے یہ بات قطعی طور پر عیاں ہو جائے گی کہ جنگ سویز کے مسئلہ پر سابق وزیر اعظم برطانیہ وصدر آئزن ہاور

وزیر اعظم جاپان کی آمد کے سلسلہ میں تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے

مسٹر نوبوسو کے کشی ۲۵ مئی کو کراچی پہنچ جائیں گے

کراچی ۲۱ مئی۔ وزیر اعظم جاپان مسٹر نوبوسو کے کشی کے دورہ پاکستان کے سلسلہ میں تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ مسٹر کشی ۲۵ مئی کو بھارت کا دورہ ختم کر کے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ جائیں گے۔

کراچی میں مسٹر کشی کی آمد کے سلسلے میں ایک شاندار پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔ جب وزیر اعظم جاپان کراچی کے ہوائی اڈہ پر پہنچیں گے تو اہلِ کراچی کثیر تعداد میں وہاں موجود ہوں گے اور شایان شان طریقہ سے ان کا استقبال کریں گے۔ کراچی میں قیام کے دوران مسٹر کشی صدر مملکت میجر جنرل اسکندر مرزا۔ وزیر اعظم سہروردی اور کابینہ کے وزراء سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بعد ازاں ان کے اعزاز میں سرکاری اور غیر سرکاری دعوتیں دی جائیں گی۔ وزارت خارجہ نے بھی مسٹر کشی کے اعزاز میں ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا ہے۔

خیال ہے کہ وزیر اعظم سہروردی سے بات چیت کے دوران میں مسٹر کشی اس مسئلہ پر بھی تبادلہ خیال کریں گے کہ ایٹمی تجربات کرنے والے ملکوں سے ایک مشترکہ اپیل میں کہا جائے کہ وہ یہ تجربات بند کر دیں۔ اس کے علاوہ دونوں وزرائے اعظم جاپان اور پاکستان میں تجارت کے فروغ کے بارے میں مختصر بات چیت کریں گے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

عراقی سعودی اعلان پر تبصرہ

عمان ۲۱ مئی اردن کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مسٹر سمیع الرفاعی نے یہاں عراق اور سعودی عرب کے بغداد سے جاری ہونے والے مشترکہ اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ سعودی اور ہاشمی خاندانوں میں تعلقات خوشگوار ہو گئے ہیں اور عرب دنیا کے لئے یہ ایک اچھا شگون ہے۔ یاد رہے حال ہی میں شاہ سعود نے سرکاری طور پر عراق کا دورہ کیا اور بغداد میں انہوں نے شاہ فیصل سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی تھی۔

آسٹریلیا بھارت میں دو فیکٹریاں قائم کرے گا

میلبرن ۲۱ مئی۔ حال ہی میں بھارت کا دورہ کرنے والے آسٹریلوی تجارتی مشن کے نائد مسٹر جے۔ جی برلے کے بیان کے مطابق آسٹریلوی صنعت کار بھارت میں دو فیکٹریاں قائم کریں گے۔ ان میں سے ایک سڑک کوٹنے والے سٹیم رولر بنائے گی اور دوسری موٹروں کے پرزے آسٹریلیا سیمنٹ بنانے کے چھوٹے چھوٹے کئی کارخانے بھی بھارت کے ہاتھ فروخت کریگا یہ دونوں فیکٹریاں مشترکہ طور پر آسٹریلیا اور بھارت کی ملکیت ہوں گی۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے لڑکے غلام احمد چغتائی کا لنڈن میں امتحان ہونے والا ہے۔ وہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ احباب اس کی نمایاں کامیابی اور کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری اہلیہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ مرزا غلام محمد چغتائی احمد نگر

(۲) میری ہمشیرہ صغریٰ بیگم قدسیہ زوجہ شیخ غلام حسین صاحب مرحوم بعارضہ بیماری دل زنانہ وارڈ سول ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائیں۔ ماسٹر عبدالمجید ڈرگ روڈ کالونی

(۳) برادرم میر اکبر خان ولد مرحوم عادل شاہ آف ترنگ زئی قریباً ایک سال سے بیمار ہیں۔ اب بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے۔ احباب شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ سعد اللہ ترنگ زئی ضلع پشاور

(۴) میں عرصہ دراز سے بیمار ہوں جملہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ [illegible]

مرمت مقامات مقدسہ کیلئے انجنیئر کی ضرورت

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

مقامات مقدسہ کی معمولی مرمت تو مقامی طور پر کی جا رہی ہے ۔ لیکن خاص مرمت جو کسی ماہر فن کی نگرانی چاہتی ہے ۔ وہ ابھی تک نہیں ہو سکی ۔ بابو محمد عبداللہ صاحب ریٹائرڈ انجنیئر سندھ نے اس کام کے لئے اپنی خدمات پیش کی تھیں ۔ لیکن اب ان کی طرف سے اچانک اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے ملازمت اختیار کر لی ہے ۔ اسلئے وہ اس کام کو کرنے سے معذور ہیں ۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست بھی فارغ ہو سکیں ۔ اور پرانی عمارتوں کا تجربہ رکھتے ہوں اور خصوصاً Under Pinning کے کام سے واقف ہوں ۔ وہ مہربانی کر کے فوری طور پر مطلع فرمائیں تا انہیں اس خدمت کے لئے بھجوایا جا سکے ۔ ایسے دوستوں کو ترجیح دی جائے گی ۔ جن کے پاس پہلے سے پاسپورٹ اور ویزا موجود ہے یا وہ آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں ۔ کیونکہ وقت تنگ ہے ۔ اور برسات کا زمانہ قریب ہے ۔ اللہ تعالیٰ دوستوں کو اس کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق دے ۔ اور انہیں اجر عظیم سے نوازے ۔

فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۱/۵/۵۷

مہنگائی دور کرنے کیلئے زرعی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے (سہروردی)

ڈھاکہ ۲۲ مئی ۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ ملک کی مشکلات پر عبور حاصل کرنے کے لئے زرعی پیداوار میں اضافہ ضروری ہے ۔ اس طرح افراط زر کا سدباب ہوگا اور ضروریات زندگی کے نرخ خود بخود کم ہو جائیں گے ۔

وزیر اعظم نے کہا یہ صحیح ہے کہ اب تک حکومت پاکستان کی زیادہ تر توجہ صنعتی ترقی کی طرف رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں افراط زر کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے اور ضروریات زندگی کے نرخوں میں اضافہ ہو گیا ہے اب ضرورت اس امر کی ہے کہ زرعی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جائے تاکہ ملک کی اکثریت کی حالت بہتر ہو سکے ۔

آپ نے کہا کہ اکثر لوگ ضروریات زندگی کی گرانی کی شکایت کرتے ہوئے حقائق کو نظر انداز کرتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ پاکستان میں گندم کے نرخ ساری دنیا سے کم ہیں ۔ ہمارے ہاں پیداوار میں اضافہ رفتار بہت سست ہے ۔

آپ نے کہا کہ پاکستان میں چینی کے نرخ بھی زیادہ نہیں ہیں تاہم میری کوشش یہ ہے کہ ضروریات زندگی کے موجودہ نرخوں میں کمی ہو اور میں زرعی ترقی کے نئے تجاویز پر غور کر رہا ہوں ۔

کشمیر کیلئے اقوام متحدہ کے کمیشن کے صدر کا بیان

نیویارک ۲۲ مئی ۔ کشمیر کے لئے اقوام متحدہ کے ایک سابق صدر مسٹر جوزف کورڈا نے کہا ہے کہ اگر بھارت کو بدلے ہوئے حالات کی آڑ میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی کی اجازت دی گئی تو اس سے اقوام متحدہ کے اختیارات پر کاری ضرب لگے گی

مسٹر کورڈا نے کہا ہے مستقبل میں اقوام متحدہ کی اخلاقی طاقت اور سیاسی اقتدار کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ کشمیر کا جھگڑا کس طرح طے کرتی ہے ۔ آپ نے مزید کہا کہ کشمیر صرف بھارت اور پاکستان کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ اس سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتا ہے ۔

تخریبی سرگرمیوں پر گرفتاریاں

ڈھاکہ ۲۲ مئی ۔ حال ہی میں ڈھاکہ چھاؤنی میں فوجی گاڑیوں اور پٹرول پمپوں کو آگ لگانے کی دو کوششیں کی گئیں ۔ لیکن بروقت اطلاع مل جانے کے باعث ان کوششوں کو ناکام بنا دیا گیا اور مجرموں کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا ۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ فوجی حکام نے حال ہی میں چاٹگام میں بھی ایک ایسے فوجی کو گرفتار کیا ہے ۔ جس کے قبضے میں اہم فوجی دستاویزات تھیں ۔

غیر ملکوں کی امداد کے لئے چار ارب ڈالر کا مطالبہ

واشنگٹن ۲۲ مئی ۔ صدر آئزن ہاور نے موجودہ مالی سال میں غیر ملکوں کی فوجی اور اقتصادی امداد کے لئے کانگرس سے تین ارب چھیاسی کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی منظوری طلب کی ہے ۔

کانگرس کے نام ایک خاص پیغام میں صدر نے کہا ہے کہ اگر باہمی تحفظ کے پروگرام پر عملدرآمد کے لئے مجھے مناسب رقم خرچ کرنے کا اختیار نہ دیا گیا تو اس سے جارحیت کی حوصلہ افزائی ہوگی اور امریکہ کے دوست مایوس ہو جائیں گے ۔

پاکستان تجارتی بیڑے کیلئے امریکہ سے چھ جہاز خریدیگا

کراچی ۲۰ مئی ۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تجارت مسٹر نورالرحمن نے بتایا ہے کہ حکومت اپنے تجارتی بحری بیڑے کے لئے امریکہ سے چھ جہاز خریدنے کے سوال پر غور کر رہی ہے ۔ آپ نے کہا کہ ان میں سے ہر جہاز میں چھ سے آٹھ ہزار ٹن تک گنجائش ہوگی ۔

کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نورالرحمان نے بتایا کہ اس وقت پاکستان کے تجارتی بیڑے میں سترہ جہاز شامل ہیں ۔ جو ایک لاکھ چالیس ہزار ٹن سامان لے جا سکتے ہیں ۔ لیکن پاکستان کو اکیس جہازوں کی ضرورت ہے ۔ جن میں کم از کم دو لاکھ ٹن سامان کی گنجائش ہونی چاہیئے ۔

معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا

کراچی ۲۱ مئی ۔ معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے چھ روزہ مذاکرات ختم ہو گئے ۔ کمیٹی نے معاہدے کے رکن ملکوں کی ترقی کے متعلق سترہ قراردادیں منظور کی ہیں جنہیں رسمی منظوری کے لئے وزارتی کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے کونسل کا اجلاس تین جون سے کراچی میں شروع ہوگا ۔

کمیٹی کی کارروائی اور فیصلوں کے متعلق ایک بیان جاری کیا گیا ۔ جس میں بتایا گیا کہ کمیٹی اپنی سرگرمیوں کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو گئی ہے ۔ جس کے تحت بعض اہم منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا جائیگا

تین مسلم ممالک ایران ، ترکیہ اور پاکستان نے صدر آئزن ہاور کے منصوبے کے تحت ملنے والی سوا کروڑ ڈالر کی امداد کے استعمال کے معاہدوں پر بھی دستخط کر دئے ۔ عراق بعد میں دستخط کرے گا ۔

درخواستہائے دعا

(۱) میری دو لڑکیاں عزیزم صفیہ بیگم و رشید اختر ڈاکٹری کے آخری سال اور ایم ۔ اے کے آخری سال کا علی الترتیب امتحان دے رہی ہیں ۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دونوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

بیگم بشیر احمد انجنیئر محلہ دارالبرکات ۔ ربوہ

(۲) خاکسار کا چھوٹا بھائی عتیق عالم فاروقی امسال کراچی سے انجنیئرنگ کا امتحان دے رہا ہے ۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔

خلیق عالم فاروقی بی ۔ اے ۔ ایل ٹی ۔ چکلالہ حال محلہ دارالبرکات ربوہ